Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۲۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۷ ارشوال ۱۳۹۸ھ ۔ ۲۱ تبوک ۱۳۵۷ھش ۔ ۲۱ ستمبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۱۵

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

مومنوں کی یہ خصوصیت ہوتی ہے کہ وہ ہر حالت میں صبر سے کام لیتے ہیں

صبر سے بہتر اور وسیع تر اور کوئی چیز نہیں ہے اس سے شرح صدر حاصل ہوتا ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۔ (بقرہ: ۱۵۶)

ترجمہ:- اور ہم تمہیں کسی قدر خوف اور بھوک (سے) اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی (کے ذریعہ) سے ضرور آزمائیں گے اور (اے رسول) تو (ان) صبر کرنے والوں کو خوشخبری سُنا دے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ وَمَا اُعْطِيَ اَحَدٌ عَطَاءً خَيْرًا وَّاَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ (بخاری و مسلم)

ترجمہ:- جو صبر کی کوشش کرتا ہے اللہ اسے صبر دیتا ہے اور کسی شخص کو صبر سے بہتر اور وسیع تر چیز نہیں دی گئی۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ یعنی صبر کے ساتھ وعظ و نصیحت کا شیوہ اختیار کرتے ہیں جلدی جھاگ منہ پر نہیں لاتے۔ اگر کوئی مولوی اور پیش رو ہو کر، امام اور رہنما بن کر جلدی بھڑک اُٹھتا ہے اور اس میں برداشت اور صبر کی طاقت نہیں تو وہ لوگوں کو کیوں نقصان پہنچاتا ہے۔ دوسرے یہ بھی مطلب ہے کہ جو باتیں سُننے والا صبر سے نہ سُنے وہ فائدہ نہیں اُٹھاتا ... یاد رکھو صابر ہی شرح صدر کا رتبہ پاتا ہے۔ جو صبر نہیں کرتا وہ گویا خدا پر حکومت کرتا ہے خود اس کی حکومت میں رہنا نہیں چاہتا ایسا گستاخ اور دلیر جو خدا تعالیٰ کے جلال اور عظمت سے نہیں ڈرتا وہ محروم کر دیا جاتا ہے اور اُسے کاٹ دیا جاتا ہے۔ پھر یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ صبر کی حقیقت میں سے یہ بھی ضروری بات ہے کہ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ صادقوں کی صحبت میں رہنا ضروری ہے۔ بہت سے لوگ ہیں جو دور بیٹھے رہتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ کبھی آئیں گے اس وقت فرصت نہیں ہے بھلا تیرہ سو سال کے موعود سلسلہ کو جو لوگ پالیں اور اس کی نصرت میں شامل نہ ہوں اور خدا اور رسول کے موعود کے پاس نہ بیٹھیں وہ فلاح پا سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۹۲، صفحہ ۱۹۳)

اخبارِ احمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تا حال تبلیغی اور تربیتی اغراض کے پیشِ نظر سفرِ یورپ پر ہیں۔ ان دنوں حضور لندن میں قیام فرما ہیں۔ آج کل حضور کے دانتوں کا علاج ہو رہا ہے اور طبیعت ناساز ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ سفر و حضر میں حضور کا ہر رنگ میں حافظ و ناصر ہو۔ قدم قدم پر اپنی تائید و نصرت سے نوازے۔ حضور کے اس سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم الشان نتائج ظاہر ہوں اور حضور اللہ تعالیٰ کی خاص حفاظت میں بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔ آمین

ربوہ ۲۱ ستمبر۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ:-

ہائی بلڈ پریشر اور سر درد کی وجہ سے طبیعت بہت ناساز ہے۔

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور تا دیر آپ کے بابرکت سایہ کو ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا ایک انٹرویو ۹ ستمبر کو ہو چکا ہے اور پڑھائی شروع ہو چکی ہے۔ جو طلباء کسی وجہ سے ۹ ستمبر کے انٹرویو میں نہیں آسکے ان کے لئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ وہ مقامی جماعت کے صدر صاحب کی تعارفی چٹھی لے کر ۲ اکتوبر ۱۹۷۸ء تک جمعۃ المبارک کے سوا کسی دن ۹ بجے صبح سے لے کر ۱۲ بجے دوپہر تک انٹرویو کے لئے آسکتے ہیں۔

(۲) انٹرویو کے وقت سکول یا کالج کے سرٹیفکیٹ کی فوٹو سٹیٹ کاپی ساتھ لے کر آئیں یا مقامی جماعت کے صدر صاحب کی تعارفی چٹھی میں امیدوار کی عمر، تعلیم اور میٹرک کے امتحان میں حاصل کردہ نمبر اور ڈویژن کی تصدیق بھی ہو۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

ترسیل چندہ وقفِ جدید

جملہ سیکرٹری صاحبان مال سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی چندہ وقف جدید کی جمع شدہ رقوم فوری طور پر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد چندہ وقفِ جدید جمع فرما دیں اور اسم وار تفصیل دفتر ہذا کو ارسال کریں۔ (ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

روزنامہ ربوہ
الفضل
۱۷ شوال ۱۳۹۸ھ
۲۱ تبوک ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ستّر برس کے گناہ بخشوانے والی سچّی اور حقیقی توبہ

انسان خطا و نسیان کا پُتلا ہے۔ اُس کی خطا کاری اسے سزا کا مستحق بناتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے جو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے اور جس کی رحمت نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے خطا کاروں کو ان کی خطاؤں کی سزا اور عقوبت سے بچانے کے لئے توبہ کا دروازہ کھول کر انہیں امید کا ایک ایسا پیغام دیا ہے جس سے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت بے پایاں کے مورد بن سکتے ہیں اور ایسے پاک و صاف اور مطہر ہو سکتے ہیں کہ گویا انہوں نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمتِ بے پایاں کے اس پہلو کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ (الزمر آیت ۵۴)

ترجمہ:۔ تو (ان کو ہماری طرف سے) کہدے اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جان پر (گناہ کرکے) ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے۔ وہ بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

لیکن اس فضلِ بے پایاں کا مورد بننے کے لئے جس کے تحت اللہ تعالیٰ انسان کے سارے ہی گناہ بخش دیتا ہے اور وہ ایسا بن جاتا ہے کہ گویا اس نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ضروری قرار دیا ہے کہ اس کے بندے گرفت آنے سے پہلے پہلے اس کی جناب میں جھکیں اور اس کی پوری فرمانبرداری اختیار کریں۔ چنانچہ اگلی ہی آیت میں فرمایا:-

وَاَنِیْبُوْٓا اِلٰی رَبِّکُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَکُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ (الزمر آیت ۵۵)

ترجمہ:۔ اور تم اپنے رب کی طرف جھکو اور پیشتر اس کے کہ تم پر ایسا عذاب نازل ہو کہ جس کے نزول کے بعد تمہاری مدد کے لئے کوئی نہ پہنچ سکے اس کے پورے فرمانبردار بن جاؤ۔

اللہ تعالیٰ نے صرف اس کی طرف جھکنے اور اس کے پورے فرمانبردار بننے کی تلقین پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ یہ بھی بتایا کہ اس کی جناب میں جھکنے اور فرمانبرداری اختیار کرنے کا طریق کیا ہے۔ چنانچہ فرمایا:-

اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْهِ (ہود آیت ۴)

ترجمہ:۔ تم اپنے رب سے بخشش مانگو اور اسی کی طرف (سچی) توبہ کرو۔

اس کی وجہ یہ بیان فرمائی کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔ چنانچہ فرمایا:-

وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَیَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ (الشوریٰ آیت ۲۶)

ترجمہ:۔ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ کو قبول کرتا ہے اور ان کی غلطیوں کو معاف کرتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اُسے جانتا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ توبہ کے نتیجہ میں انسان کے گناہوں اور غلطیوں کو ہی معاف نہیں کرتا بلکہ ان کی بدیوں کو نیکیوں میں بدل دیتا ہے یعنی وہی شخص جو پہلے بدیوں میں ملوث تھا توبہ کی قبولیت کے بعد اسے نیکیاں بجالانے کی توفیق ملنے لگتی ہے اسی لئے فرمایا:-

مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِکَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَکَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝

(الفرقان آیت ۷۱)

ترجمہ:۔ جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور ایمان کے مطابق عمل کئے پس یہ لوگ ایسے ہوں گے کہ اللہ ان کی بدیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

لیکن توبہ کے نتیجہ میں یہ انقلابِ عظیم اُس وقت رونما ہوتا ہے جب سچے دل سے کامل طور پر توبہ کی جائے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ

(التحریم آیت ۹)

ترجمہ:۔ اے مومنو! اللہ کی طرف خالص طور پر رجوع (یعنی توبہ) کرو (منافقت کی کوئی ملاوٹ نہ ہو)۔

یہاں بنیادی اہمیت کا حامل سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ خالص، سچی اور کامل توبہ سے کیا مراد ہے؟ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس بارہ میں قرآنی تعلیم کو ا... میں بہت دلنشین انداز میں واضح فرمایا ہے اور اس سلئے واضح فرمایا ہے کہ آپ لوگوں کو حقیقی توبہ پر کاربند کرنے کے لئے ہی مبعوث ہوئے تھے۔ چنانچہ ہم اس موضوع سے متعلق حضور علیہ السلام کے بعض پُر معارف ارشادات ذیل میں ہدیۂ قارئین کرکے اپنی ان معروضات کو ختم کرتے ہیں۔ حضور علیہ السلام توبہ کے معنے بیان کرتے اور اس کی ماہیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:-

(۱) "یاد رہے کہ توبہ کا لفظ نہایت لطیف اور رُوحانی معنے اپنے اندر رکھتا ہے جس کی غیر قوموں کو خبر نہیں۔ یعنی توبہ کہتے ہیں اُس رجوع کو کہ جب انسان تمام نفسانی جذبات کا مقابلہ کرکے اور اپنے پر ایک موت کو اختیار کرکے خدا تعالیٰ کی طرف چلا آتا ہے۔ سو یہ کچھ سہل بات نہیں ہے اور ایک انسان کو اُسی وقت تائب کہا جاتا ہے جبکہ وہ بکلّی نفسِ امّارہ کی پیروی سے دست بردار ہو کر اور ہر ایک تلخی اور ہر ایک موت خدا کی راہ میں اپنے لئے گوارا کرکے آستانۂ احدیت پر گر جاتا ہے۔ تب وہ اس لائق ہو جاتا ہے کہ اس موت کی عوض میں خدا تعالیٰ اس کو زندگی بخشے...... جس طرح میلا کپڑا بھٹی پر چڑھنے سے اور پھر دھوبی کے ہاتھ سے آبِ شفاف کے کنارہ پر طرح طرح کے صدمات اُٹھانے سے آخر کار وہ سفید ہو جاتا ہے اسی طرح یہ توبہ جس کے معنے مَیں بیان کر چکا ہوں انسان کو صاف پاک کر دیتی ہے۔ انسان جب خدا تعالیٰ کی محبت کی آگ میں پڑ کر اپنی تمام ہستی کو جلا دیتا ہے تو وہی محبت کی موت اس کو ایک نئی زندگی بخشتی ہے"

("قادیان کے آریہ اور ہم" صفحہ ۴۶، ۴۷)

(۲) "سچّی توبہ درحقیقت ایک موت ہے جو انسان کے ناپاک جذبات پر آتی ہے اور ایک سچّی قربانی ہے جو انسان اپنے پورے صدق سے حضرتِ احدیت میں ادا کرتا ہے اور تمام قربانیاں جو رسم کے طور پر ہوتی ہیں اسی کا نمونہ ہے۔ سو جو لوگ یہ سچّی قربانی ادا کرتے ہیں جس کا نام دوسرے لفظوں میں توبہ ہے درحقیقت وہ اپنی سفلی زندگی پر ایک موت وارد کرتے ہیں۔ تب خدا تعالیٰ جو کریم و رحیم ہے اس موت کے عوض میں دوسرے جہان میں ان کو نجات کی زندگی بخشتا ہے" (ایضاً صفحہ ۴۶)

ایسی انقلاب انگیز توبہ ہی کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اور یہی وہ سچّی، حقیقی اور کامل توبہ ہے جس کے نتیجہ میں توبہ کرنے والوں کے حق میں یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ کا وعدہ پورا ہوتا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام سچّی اور حقیقی توبہ کی اس انقلاب انگیز تاثیر کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"تم خدا سے صلح کر لو۔ وہ نہایت درجہ کریم ہے۔ ایک دم کے گداز کرنے والی توبہ سے ستّر برس کے گناہ بخش سکتا ہے اور یہ مت کہو کہ توبہ منظور نہیں ہوتی۔ یاد رکھو تم اپنے اعمال سے کبھی بچ نہیں سکتے۔ ہمیشہ فضل بچاتا ہے نہ اعمال۔ اے خدائے کریم و رحیم! ہم سب پر فضل کر کہ ہم تیرے بندے اور تیرے آستانے پر گرے ہیں۔ آمین"

(لیکچر لاہور صفحہ ۲۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مسلم مشن جزائر فیجی کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیاں

• انفرادی و اجتماعی تبلیغ • تقسیم لٹریچر • تقاریب عقیقہ • ڈائریکٹر پولیس جزائر فیجی اور کمانڈر آف پولیس جزیرہ ون والیو سے ملاقات • دو ہزار ہندو کیوتی لوگوں تک پیغام • ۲۵ افراد کا قبول اسلام • جزائر ون والیو کا دورہ۔

مکرم مولوی سجاد احمد صاحب خالد مبلغ مقیم۔ جزائر فیجی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت جزائر فیجی میں سات مضبوط احمدی جماعتیں قائم ہیں اور مزید قائم ہو رہی ہیں۔ تمام لوگوں تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام پہنچایا جا رہا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل لوگ جماعت میں داخل ہو رہے ہیں۔ مندرجہ ذیل تبلیغی و تربیتی سرگرمیاں ازدیاد ایمان اور بغرض دعا ہدیہ قارئین کی جاتی ہیں۔

سلسلہ درس:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر روز نماز فجر کے بعد قرآن پاک کا درس دیا جاتا ہے اس کے علاوہ جماعت کے لوگوں کا علمی معیار بلند کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اجتماع باقاعدہ منائے جاتے ہیں۔

درس برائے مستورات:

ناندی، مارو اور لٹوکا تینوں جگہوں پر مستورات کے لئے پندرہ روزہ درس باقاعدگی سے ہوتا ہے۔ خاکسار ان تینوں درسوں میں شامل ہوتا ہے اور مستورات کو اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات بتائے جاتے ہیں اور عورتوں کے درس میں بتائے جاتے ہیں اس کے علاوہ تربیت اولاد۔ خلیفہ وقت کا مقام اور خلافت سے وابستگی۔ احمدی عورت کا مقام اور ذمہ داریاں۔ نظم و ضبط کی برکات اور اطاعت نظام پر بھی زور دیئے جاتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا علمی معیار بہت بڑھ گیا ہے۔ ایک دفعہ ہماری ایک بہن مسز عظمت اللہ صاحبہ درس سے فارغ ہو کر گھر جا رہی تھیں تو انہیں ایک رشتہ دار نے ... کیا کہ تم ... جاتی ہو وہ لوگ مسلمان ہیں تم بھٹک رہی ہو۔ مسز عظمت اللہ صاحبہ نے کہا تم بتاؤ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا کیا نام تھا۔ وہ کب اور کہاں پیدا ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کے کیا نام ہیں؟ - غیر احمدی دوست ایک بھی سوال کا جواب نہ دے سکے اور سخت شرمندہ ہوئے اور کہنے لگے فوراً مسجد چلا کرو!"

اجتماعی درس:

فجی کے ماحول کے مطابق ہفتہ میں تمام جماعتیں ایک اجتماعی درس منعقد کرتی ہیں یہ اجتماعی درس ناندی میں جمعرات کی رات کو، لٹوکا میں جمعہ کی رات کو اور مارو میں سوموار کی رات کو منایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار ان سب درسوں میں شامل ہوتا ہے۔ قرآن پاک کے درس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب "تحفہ گولڑویہ"، "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب"، "نسیم دعوت"، "سرمہ چشم آریہ" کا درس دیا جاتا ہے۔ اور بچوں کو ضروری نمازیں یاد کروائی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ درس بڑی کامیابی کے ساتھ جاری ہیں۔

جزائر VANVALEVU کی جماعتوں کے دورہ کے دوران اجتماعی درس میں بچوں کو اور جوانوں کو ... اسوۃ الرسول، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح اور اختلافی مسائل کے جوابات سکھا دیئے گئے۔

تعلیم القرآن کلاسیں:

فجی پہنچنے پر اس بات کی سخت کمی محسوس کی کہ احمدی بچے قرآن پڑھنا نہیں جانتے اس لئے فوری طور پر ناندی، لٹوکا اور مارو میں تعلیم القرآن کلاسیں کھول دی گئیں اور بچوں کو قاعدہ یسرنا القرآن شروع کروا دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مارو کے دوست مکرم عبد العزیز حسین صاحب کے دو بچے عمر ۶ اور ۸ سال قرآن پاک ختم کر چکے ہیں۔ الفضل لہ ان کی بھی دلچسپی سے قرآن پڑھتے ہیں۔ مکرم انسپکٹر رحیم صاحب قرآن پاک شروع کر چکے ہیں اور ان کے بچے یسرنا القرآن پڑھ رہے ہیں اسی طرح جزائر ون والیو میں جہاں ہماری تین بڑی مخلص اور قربانی کرنے والی جماعتیں پائی جاتی ہیں دو ماہ کے دورہ کے دوران ۶ بچوں کو قرآن پاک شروع کروا دیا۔ یہ ... کے قریب بچے ۲۰ صفحات سے زیادہ یسرنا القرآن قاعدہ پڑھ گئے۔ انشاء اللہ العزیز عنقریب مزید ۸ بچے قرآن پاک شروع کر دیں گے۔ یہ بات جماعت کے دوستوں کے لئے بڑی حوصلہ افزا ہے۔ بعض دوستوں کے گھروں پر جا کر قرآن کریم اور قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا جاتا ہے۔

خطبات جمعہ:

جماعتوں کی تربیت کرنے اور ان کا علمی معیار بڑھانے کا ایک ذریعہ خطبات جمعہ ہیں۔ مختلف خطبات جمعہ میں جماعت کے دوستوں کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رض اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ تربیتی امور مثلاً خلافت سے وابستگی۔ اطاعت نظام، خلیفہ وقت کو دعائیہ خطوط لکھنا، احمدی کی ذمہ داریاں، تبلیغ کی اہمیت پر خطبہ دیا جاتا رہا۔

جلسہ سیرۃ النبی و یوم مصلح موعود رض

اس دفعہ ویسٹرن ریجن کی تینوں جماعتوں ناندی، مارو اور لٹوکا کی تینوں جماعتوں نے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ اور جلسہ یوم مصلح موعود رض ناندی میں منعقد کئے۔ صدوا سے امیر صاحب بھی تشریف لے آئے۔ مغرب اور عشاء کی نمازوں کے بعد دوستوں کو کھانا کھلایا گیا کھانے کا انتظام ناندی جماعت کی طرف سے کیا گیا۔ مارو اور لٹوکا جماعت کے دوست قافلوں کی صورت میں وقت پر ناندی پہنچ گئے۔ جلسہ میں کیوتی دوستوں اور غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی۔ اس روحانی جلسہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف اخلاق حسنہ کو بیان کیا گیا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظمیں درباره آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پڑھی گئیں۔ اسی طرح حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر دو جلسے بہت کامیاب رہے۔

جلسہ یوم مسیح موعود:

ان ایام میں خاکسار جزائر ون والیو کا دورہ کر رہا تھا اس لئے ۲۳ مارچ کو نامودا میں اور ۲۵ مارچ کو لمباسہ (LAMBASA) میں اور ۲۶ مارچ کو VALOCA میں جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام منایا گیا۔ جس میں سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام، صداقت مسیح موعود علیہ السلام، ہمارا فرض اور ہمارا ایمان اور بعثت مسیح موعود علیہ السلام کے عنوانات پر مکرم حامد حسین صاحب، مکرم محمد حنیف صاحب اور مکرم شہرت علی صاحب نے تقاریر کیں۔ مکرم محمد ابراہیم صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ VALOCA - مکرم محمد شمیم صاحب سابق طالب علم جامعہ احمدیہ ربوہ، مکرم محمد حنیف صاحب نے وکووا میں۔ اور لمباسہ میں مکرم ممتاز احمد صاحب مقبول پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لمباسہ، ماسٹر محمد حنیف صاحب آف لمباسہ نے تقاریر فرمائیں۔ خاکسار نے ان مواقع پر قرآن مجید کی آیت سورۃ کوثر، خاتم النبیین اور سورۃ جمعہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا روحانی فرزند ہونا پیش کیا اور اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نئے علم کلام اور قرآن مجید کی مختلف آیات کی غیر از جماعت مفسرین کی تفسیر سے جو اعتراضات غیر مذاہب والوں کی طرف سے وارد ہوتے ہیں ان کا ازالہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تفسیر قرآن کے ذریعہ کیا۔

تبلیغ اور لٹریچر کی تقسیم:

اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مظہر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل عرصہ زیر رپورٹ میں ۲ ہزار کیوتی، عیسائی، ہندو اور غیر احمدی مسلم تک اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچانے کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موقعہ ملا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے تبلیغ کے دوران سو ہزار پمفلٹ کیوبتی، سندھی اور انگریزی میں تقسیم کئے۔

نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا میں تبلیغ اسلام

جزائر فجی اپنی خوبصورتی کی وجہ سے آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے ٹورسٹ کی آماجگاہ بنا رہتا ہے اور ہر روز سینکڑوں ٹورسٹ فجی تشریف لاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مختلف تفریحات میں گھوم پھر کر ان کو اسلام اور احمدیت سے متعلق لٹریچر دیا جاتا ہے۔ آسٹریلیا کے ٹورسٹ بڑی خوشی سے لٹریچر قبول کرتے ہیں لیکن نیوزی لینڈ کے اکثر ٹورسٹ لٹریچر لینے میں انقباض دکھاتے ہیں۔

سکاٹ لینڈ کے پادری کو تبلیغ:

ایک دن خاکسار رناندی ٹاؤن میں تبلیغ کے سلسلہ میں گھوم رہا تھا کہ ایک سکاٹ لینڈ کے پادری صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ پادری صاحب بڑی خوشی سے ملے اور خاکسار بڑی دلچسپی سے ان کی تبلیغ کو سنتا رہا۔ پادری صاحب کو معلوم نہ تھا کہ خاکسار احمدیہ مسلم مشنری ہے۔ آخر جب پادری صاحب نے اپنی بات ختم کی تو بائبل سے خاکسار نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا صلیب سے زندہ اترنا ثابت کیا۔ یہ گفتگو ایک گھنٹہ جاری رہی۔ جس پر پادری صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ مختلف ممالک کا دورہ کر رہا ہے اور ضرور یروشلم جائے گا اور تحقیق کرے گا اور جاتے ہی خاکسار کو خط لکھے گا۔ جس پر انہوں نے وعدہ کے مطابق خط لکھا جس کا خلاصہ یہ ہے:

"خاکسار یروشلم پہنچ گیا ہے اور مجھے خوشی ہے کہ میں اپنے مسیحؑ کے وطن میں ہوں یہ علاقہ بہت خوبصورت ہے یہاں مجھے پرانا عہد نامہ مطالعہ کرنے کا زیادہ موقعہ مل رہا ہے اور مجھے امید ہے کہ خداوند مسیح ایک دن ضرور واپس تشریف لائیں گے۔"

خاکسار نے پادری صاحب کے خط کا مندرجہ ذیل جواب دیا:-

"اللہ تعالیٰ آپ کا اس زمین میں جانا بابرکت کرے اور مجھے خوشی ہے کہ آپ پرانے عہدنامہ کا زیادہ مطالعہ کر رہے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں آپ کو یہ بات یاد ہوگی کہ یہی وہ زمین ہے جس پر یہودیوں نے حضرت مسیح علیہ السلام کو بائیبل کی تعلیم کے مطابق صلیب پر مار کر لعنتی ثابت کرنے کی کوشش کی لیکن خدا نے اپنے وعدہ کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو صلیب سے بچا لیا اور آپ کی دعا کو سنا یونا نبی کے معجزہ کو سچا ثابت کیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنا مشن پورا کرنے کا موقعہ دیا۔ خاکسار نے نئے اور پرانے عہدنامہ کے بعض حوالے لکھ دیئے ہیں امید ہے ان کا بغور مطالعہ فرمائیں گے۔ اس کے ساتھ خاکسار آپ کو خوشخبری دیتا ہے کہ حضرت مسیحؑ نہ صرف آئیں گے بلکہ وہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانیؑ کی شکل میں تشریف لے آئے ہیں جس طرح ایلیا نبی یوحنا کی شکل میں آئے تھے اللہ تعالیٰ آپ کو فراست عطا کرے"

(قمر)

پروگرام سالانہ اجتماع ناصرات الاحمدیہ ۱۹۷۸ء

۲۰ اکتوبر ۱۹۷۸ء بروز جمعہ

(پہلا اجلاس)

اجتماع کا آغاز ناصرات الاحمدیہ کے پروگرام سے ہوگا۔

۷-۰۰ تا ۷-۵ افتتاحی دعا

۷-۵ تا ۷-۲۰ تلاوت قرآن کریم۔ نظم اور عہد نامہ

۷-۲۰ تا ۷-۴۰ خطاب صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

۷-۴۰ تا ۸-۴۰ مقابلہ حسن قرأت معیار اول عمر (۱۲-۱۳-۱۴-۱۵) سال۔ سورۃ بقرہ کی ابتدائی آیات یُنفِقُون تک۔ یہ مائیک پر ہوگا (صرف درست اور قرأت سے پڑھنے والی بچیاں آئیں)

مقابلہ حسن قرأت معیار دوم۔ عمر (۸-۹-۱۰-۱۱) سال۔ سورۃ النصر میں سے ہوگا۔ (صحیح پڑھنے والی بچیاں آئیں)

۸-۴۰ تا ۸-۵۰ نظم

۸-۵۰ تا ۱۰-۰۰ تقریری مقابلہ معیار اول (۱۲، ۱۳-۱۴-۱۵) سال۔ وقت فی تقریر ۵ منٹ

عنوانات: (۱) دلائل ہستی باری تعالیٰ (۲) سیرت حضرت نواب مبارکہ بیگم رضی۔ (۳) صحابیات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کارنامے

۱۰-۴۵ تا ۱۱-۵ نظم۔

۱۱-۵ تا ۱۲-۰۰ تقریری مقابلہ معیار دوم عمر (۸-۹-۱۰-۱۱) سال۔ وقت فی تقریر ۳ منٹ

عنوانات: (۱) ذکر الٰہی۔ (۲) اتحاد و اتفاق میں برکت۔ (۳) سادہ زندگی۔

ناصرات کا بقیہ پروگرام (جمعہ سہ پہر)

(دوسرا اجلاس)

۵-۵ تا ۵-۴۰ ناصرات کے معیار اول کے حفظ قرآن کا مقابلہ۔ (سورۃ الشمس پوری اور سورۃ اللیل کی ابتدائی ۱۶ آیات۔

دوسرا دن بروز ہفتہ

(تیسرا اجلاس)

۷-۰۰ تا ۸-۰۰ کھیلوں کا پروگرام ہوگا۔ جگہ کا بعد میں اعلان کیا جائے گا۔ صرف اپنے ہاں لوٹ آنے والی بچیاں آئیں۔ خواہ ان کی ناصرات کی تعداد زیادہ ہی ہو۔

معیار اول: ۵۰ گز کی سیدھی دوڑ۔ تین ٹانگوں کی دوڑ۔ الٹی دوڑ } یہ مقابلے متوقع ہیں
" دوم: ۵۰ " " مینڈک دوڑ۔ پیغام رسانی

۸-۰۰ تا ۸-۴۰ مقابلہ حفظ قرآن معیار دوم۔ مقابلہ کیلئے سورۃ العادیات یا سورۃ القارعۃ۔

(چوتھا اجلاس سہ پہر)

۳-۳۰ تا ۴-۰۰ معیار اول: مقابلہ مشاہدہ۔ ذہانت کا تحریری پرچہ

" دوم: ذہانت زبانی۔ پروگرام ہوگا یعنی تین چیزوں کے نام لئے جائیں گے (دو غلط ایک صحیح ہوگا) جن میں سے ایک صحیح نام بتانا ہوگا۔ یہ دونوں مقابلے لجنہ ہال کے اوپر گیلری میں بیک وقت ہوں گے۔

۴-۰۰ تا ۵-۰۰ صرف معیار اول کا مقابلہ بیت بازی ٹیم بنا کر ہوگا۔ اشعار حسب سابق کلام محمود، درثمین، در عدن اور احمدی شعراء کے دینی و اخلاقی اشعار ہوں گے۔ آدھ گھنٹہ بعد یہ مقابلہ ختم کر دیا جائے گا۔

۵-۵ تا ۵-۳۰ مقابلہ اشعار خوانی معیار دوم

نظم کلام محمودؓ: "اہل وفا ہو جاؤ" کے ابتدائی دس اشعار یا

" درثمین:- "جمال و حسن قرآں" پوری نظم۔ اسی وقت تعینی ہ

۵-۵ تا ۵-۳۰ مقابلہ فرسٹ ایڈ (کسی لجنہ جگہ ہوگا) بچی کی استری سے کرنٹ لگ کر بیہوش ہونا۔ بلندی سے گر کر بے ہوش ہونا۔ پیر میں موچ آجائے تو ابتدائی طبی امداد کے طور پر کیا کرنا ہے۔

تیسرا دن بروز اتوار

(پانچواں اجلاس)

۸-۰۰ تا ۸-۳۰ آدھ گھنٹہ وقت دے کر صرف معیار اول کا مقابلہ مضمون نگاری ہوگا۔ عنوان تھوڑی دیر پہلے بتا دیئے جائیں گے جو عام اور آسان ہوں گے۔ بچیاں کاغذ قلم ساتھ لائیں۔ (باقی کالم ۱ و ۲)

نوٹ: ناصرات کے مقابلہ حسن قرأت اور تقریری مقابلے جمعہ کی صبح کو سٹیج پر ہوں گے باقی مقابلے لجنہ ہال کے اوپر گیلری میں ہوں گے۔ کھیلوں کے مقابلوں کے لئے جگہ کا اعلان بعد میں ہوگا۔

- معیار اول کے گیارہ مقابلے ہوں گے:-

(۱) مقابلہ حسن قرأت (۲) مقابلہ تقریر (۳) مقابلہ حفظ قرآن (۴) مقابلہ مشاہدہ (۵) مقابلہ ذہانت تحریری (۶) مقابلہ بیت بازی (۷) مقابلہ فرسٹ ایڈ (۸) مقابلہ مضمون نگاری (۹) مقابلہ سیدھی دوڑ (۱۰) مقابلہ الٹی دوڑ (۱۱) مقابلہ تین ٹانگوں کی دوڑ۔

- معیار دوم کے دس مقابلے ہوں گے:-

(۱) مقابلہ حسن قرأت (۲) مقابلہ تقریر (۳) مقابلہ حفظ قرآن (۴) مقابلہ ذہانت زبانی۔ (۵) مقابلہ اشعار خوانی (۶) مقابلہ پروگرام ہم (۷) مقابلہ سیدھی دوڑ۔ (۸) مقابلہ الٹی دوڑ (۹) مقابلہ مینڈک دوڑ (۱۰) مقابلہ پیغام رسانی

گذشتہ ماہ کی رپورٹ آئندہ ماہ کی دس تاریخ تک دفتر مرکزیہ کو پہنچانا ہر زعیم کا فرض ہے۔ (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۷۹۸

میں صفیہ رخسانہ بنت نور محمد صاحب قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن جنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۸-۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیور طلائی وزنی ½ تولہ۔ قیمت ۱۱۰۰/- روپیہ۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ۔ صفیہ رخسانہ بنت نور محمد صاحب جنڈو ساہی P.O خاص تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ بشارت احمد ولد نور محمد صاحب جنڈو ساہی سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ نور محمد سیکرٹری مال جنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۳۷۹۹

میں زینب بی بی زوجہ نور محمد صاحب قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن جنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۸-۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر ۳۲/- روپیہ
۲۔ زیور طلائی وزن ۱ تولہ ۲ ماشہ قیمت ۸۰۰/- روپیہ۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ۔ زینب بی بی زوجہ نور محمد صاحب جنڈو ساہی P.O خاص تحصیل ڈسکہ سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ بشارت احمد ولد نور محمد صاحب جنڈو ساہی سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ نور محمد (خاوند موصیہ) سیکرٹری مال جنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۳۸۰۰

میں امینہ بیگم زوجہ محمد صدیق صاحب مومن۔ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری۔ عمرہ ۳۲ سال۔ پیدائشی احمدی۔ ساکن فیصل آباد شہر۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳-۵-۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیور طلائی وزن ¼ ۱۸ تولہ۔ قیمت ۱۰۵۰۰/- روپیہ
۲۔ حق مہر ۲۰۰۰/- روپیہ
میزان = ۱۲۵۰۰/- روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ۔ امینہ بیگم زوجہ محمد صدیق مومن صاحب سمال سکیل فیکٹری ایریا P/468 گئوشالہ فیصل آباد۔

گواہ شد۔ محمد صدیق مومن (خاوند موصیہ) ولد میاں محمد اسماعیل صاحب فیصل آباد شہر۔

گواہ شد۔ فضل دین بنگوی وصیت ۲۵۳۰ غلام محمد آباد فیصل آباد۔

مسل نمبر ۲۳۸۰۱

میں سلیمہ بیگم زوجہ ملک ارشاد الحق صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری۔ عمر ۲۸ سال۔ پیدائشی احمدی۔ ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴-۸-۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰۰/- روپیہ
۲۔ زیور طلائی وزن ½ ۱ تولہ ۹۸۵/- روپیہ
۳۔ فیور لوبا رسٹ واچ ۲۰۰/- روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ۔ سلیمہ بیگم اہلیہ ارشاد الحق صاحب 211-B بلاک ۶ گلشن اقبال کراچی ۴۷۔

گواہ شد۔ صغیر احمد جیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد۔ ملک ارشاد الحق خان وصیت ۱۶۳۳۴ خاوند موصیہ۔ گلشن اقبال کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۸۰۲

میں مسرت اعجاز زوجہ ملک اعجاز الحق صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴-۸-۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰۰/- روپیہ
۲۔ زیور طلائی وزنی ½ ۱ تولہ ۱۱۳۷/- روپیہ
میزان ۲۱۳۷/- روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی و شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ۔ مسرت اعجاز اہلیہ ملک اعجاز الحق صاحب 211-B بلاک ۶ گلشن اقبال کراچی ۴۷۔

گواہ شد۔ صغیر احمد جیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد۔ ملک اعجاز الحق (خاوند موصیہ) گلشن اقبال کراچی۔

گمشدہ نقدی و پاس بک

مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۹۷۸ء کو میری ۲ عدد پاس بک حبیب بنک گم ہو گئی ہیں۔ پاس بک نمبر ۱۹۸۲ بشریٰ بیگم اور پاس بک نمبر ۱۹۸۵ ناصرہ طفیل۔ مکان نمبر ۱/۵ دار العلوم شرقی ربوہ۔

پاس بک میں ۳۰ روپے بھی تھے۔ جس بہن یا بھائی کو یہ پاس بکیں ملی ہوں مندرجہ بالا ایڈریس پر پہنچا کر شکریہ کا موقعہ دیں یا حبیب بنک کے مینیجر صاحب کو دے دیں۔

(ناصرہ طفیل ۱/۵ دار العلوم شرقی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفتہ وصولی چندہ وقفِ جدید (اطفال)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشادِ گرامی ہے:-

"مَیں نے اِس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ وقفِ جدید کا مالی بوجھ اگر ہمارے بچے اور بچیاں جن کی عمر پندرہ سال سے کم ہے اُٹھالیں تو جماعت کے ارفع مقام کا مظاہرہ بھی ہوگا کہ جماعت کے بچے بھی اِس قسم کی قربانیاں دیتے ہیں کہ اس پوری تحریک (وقفِ جدید) کا مالی بوجھ انہوں نے اُٹھا لیا ہے اور خود ان کے لئے بھی بڑے ثواب کا موجب ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے جو کام انہوں نے آئندہ کرنے ہیں اس کے لئے تربیت کا موقع بھی مل جائے گا۔" (خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۹ نومبر ۱۹۶۶ء)

کامل توقع ہے کہ تمام احمدی بھائی اور تمام احمدی بہنیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادِ گرامی کی روشنی میں پندرہ سال سے کم عمر کے اپنے تمام بچوں کو وقفِ جدید کے مالی جہاد میں شامل کرنے کی پوری پوری کوشش کریں گے۔ یاد رہے کہ چندہ اطفال وقفِ جدید کی شرح بارہ روپے سالانہ یا ایک روپیہ فی ماہ فی بچہ ہے۔

امراء صاحبان اور عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ براہِ مہربانی ہفتہ وصولی چندہ اطفال وقفِ جدید کے سلسلہ میں تعاونوا علی البرّ والتقویٰ کے مطابق عزیز خدام سے پورا پورا تعاون کرکے ان کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

دُعائے مغفرت

محترمہ شریفاں بی بی صاحبہ زوجہ میاں بڈھے خان صاحب حلقہ دارالذکر لاہور چند گھنٹوں کی علالت کے بعد ۶۵ سال کی عمر میں بعارضہ حرکتِ قلب بند ہونے کے ۲ اگست ۱۹۷۸ء بروز بدھ قضائے الٰہی سے وفات پاگئیں۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں اِس لئے جنازہ ربوہ لے جایا گیا اور دوسرے روز بعد نماز ظہر محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے نمازِ جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر دعا کرائی۔

مرحومہ پیدائشی احمدی تھیں۔ تقسیم ملک کے وقت موضع پنگواں ضلع گورداسپور سے ہجرت کرکے لاہور میں قیام پذیر ہوگئیں۔ نماز کی پابند، بااخلاق اور صلح جُو تھیں۔ آپکے جنازہ کے ساتھ چالیس کے قریب غیر از جماعت افراد بھی ربوہ آئے۔ مرحومہ نے اپنے بچوں کی تربیت کی طرف بھی خاص توجہ دی۔ اِس وقت آپ کے بڑے فرزند مکرم اعجاز احمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر لاہور کے نائب قائد ہیں۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے پانچ بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں اور سوائے دو بیٹوں کے سب بچے شادی شدہ ہیں۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت کرے اور بلند درجات دے اور مرحومہ کے خاوند اور دیگر تمام لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(بشارت احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر لاہور)

ولادت

مورخہ ۹/۸/۷۸ بروز جمعۃ المبارک اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو پوتا عطا فرمایا ہے۔ نومولود عزیز افضال احمد باجوہ کا پہلا فرزند ہے اور مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب آف گھڈیالیاں کا نواسہ ہے۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں نومولود کی درازیٔ عمر اور خادمِ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(کرم رسول باجوہ صدر جماعتِ احمدیہ قاضی پہاڑنگ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ)

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع اور عہدیداران جماعت کی ذمہ داری

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر کو منعقد ہو رہا ہے، انشاء اللہ العزیز۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ:-

"مجلس خدام الاحمدیہ جماعت کا نہایت ضروری حصہ ہے اور ہماری مرکزی تنظیم کے ماتحت ایک نہایت ہی اہم اور نسبتاً مختصر تنظیم ہے مَیں سمجھتا ہوں کہ جماعت کو اس کی اہمیت سمجھتے ہوئے اِس کے ساتھ پورا پورا تعاون کرنا چاہیئے اور ایسا انتظام کرنا چاہیئے کہ گو ہر جماعت کے نوجوان سارے تو اجتماع میں شامل نہیں ہو سکتے لیکن اِن کا ایک ایک نمائندہ اِس اجتماع میں ضرور پہنچے اور یہ کوئی مشکل نہیں صرف اِس طرف توجہ کی ضرورت ہے جو اب تک ہوتی نہیں رہی اور جو جماعتی نظام ہے وہ میرے سامنے ذمہ دار ہوگا۔"

مجلس آپ سے درخواست کرتی ہے کہ آپ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق کوشش فرماویں کہ آپ کی جماعت کے خدام اور اطفال کا کم از کم ایک نمائندہ اِن اجتماعات میں ضرور شامل ہو نیز دعا بھی کریں کہ یہ ہمارا اجتماع ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت ہو۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

عہدیداران الجمعیۃ العلمیۃ جامعہ احمدیہ ربوہ

برائے سال ۱۳۵۷-۵۸ ہش / ۱۹۷۸-۷۹ء

محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ نے الجمعیۃ العلمیۃ سال ۱۳۵۷-۵۸ ہش (۱۹۷۸-۷۹ء) کے لئے مندرجہ ذیل عہدیداران کی منظوری عنایت فرمائی ہے۔ بارک اللہ فیہم۔

نائب الرئیس	مکرم محمد اکرم صاحب عمر درجہ خامسہ
الامین	" عبدالماجد صاحب طاہر درجہ رابعہ
نائب الامین الاوّل	" اظہر احمد صاحب درجہ ثالثہ
نائب الامین الثانی	" عبدالحلیم احمد صاحب درجہ ثانیہ
مساعد التحریر	" سید حسین احمد صاحب درجہ خامسہ

(الرئیس للجمعیۃ العلمیۃ)

درخواستِ دُعا

میری اہلیہ محترمہ عرصہ سے معدہ کی امراض میں مبتلا ہیں۔ دن بدن بیماری شدت اور پیچیدگی اختیار کرتی جا رہی ہے۔ احباب سے صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(میاں) غلام محمد ناصر آباد کالونی ربوہ

حکیم نظام جان صاحب مرحوم کے مشہور مجرّبات
۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق
حبِ اطرا مکمل کورس پچیس روپے
نرینہ اولاد گولیاں تیس روپے
زردجامِ عشق (ایک ماہ کیلئے) تیس روپے
حکیم عبدالحمید
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون نمبر گوجرانوالہ ۴۴۸۴۷، ربوہ فون ۴۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت۔ ہر قسم بلڈنگ اعلیٰ ترین ڈیزائنوں کے مطابق تعمیر کروانے کا واحد ادارہ
... کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ
فون نمبر ۵۲۱ رہائش نمبر ۴۳۱